PRESS RELEASE

For immediate release

October 3, 2025

SECP Holds Consultation Session to Deliberate on Effective Regulatory Framework for Real Estate Companies

Karachi, October 3, 2025 – The Securities and Exchange Commission of Pakistan (SECP), led by Commissioner Mr. Muzzafar Ahmed Mirza, held a consultation session with Mr. Muhammad Hassan Bakshi, Chairman of the Association of Builders and Developers of Pakistan (ABAD), and his team, which included industry experts. The session aimed to deliberate on a regulatory framework for real estate companies that intend to invite advance deposits for real estate projects.

The framework for such companies, which is provided under the Companies Act, 2017, has so far remained in abeyance. It requires companies to obtain a prior No-Objection Certificate (NOC) from the SECP before announcing or advertising any real estate project. Additionally, companies must maintain all public advances in an escrow account.

The participants held detailed discussions on the ground realities, practical aspects, and grey areas within the real estate sector to develop a robust framework that ensures both investor protection and sectoral growth. SECP representatives emphasized their commitment to strengthening regulatory safeguards, ensuring investor protection, and promoting transparency in project financing through a trustee mechanism.

This consultation marks an important step toward developing a balanced regulatory framework that addresses sector-specific challenges while maintaining public confidence in real estate investments.

ایس ای سی پی نے رئیل اسٹیٹ کمپنیوں کے لیے مؤثر ریگولیٹری فریم ورک پر غور کے لیے مشاورتی سیشن منعقدکیا۔

کراچی،3 اکتوبر: سیکورٹیز اینڈ ایکسچینج کمیشن آف پاکستان کے کمشنر جناب مظفر احمد مرزا کی سربراہی میں ایک مشاورتی سیشن ہوا۔ اس میں ایسوسی ایشن آف بلڈرز اینڈ ڈویلپرز آف پاکستان (ABAD) کے چیئرمین محمد حسن بکش اور ان کی ٹیم کے ماہرین نے شرکت کی۔سیشن کا مقصد رئیل اسٹیٹ کمپنیوں کے لیے ایک ریگولیٹری فریم ورک پر غور کرنا تھا جو رئیل اسٹیٹ پروجیکٹس کے لیے ایڈوانس ڈپازٹس کو مدعو کرنے کا ارادہ رکھتی ہیں۔

ان کمپنیوں کے لیے فریم ورک کمپنیز ایکٹ 2017 کے تحت موجود ہے، مگر اب تک نافذ نہیں ہو سکا۔کمپنیوں کو کسی بھی رئیل اسٹیٹ منصوبے کا اعلان یا تشہیر کرنے سے پہلے ایس ای سی پی سے این او سی لینا ضروری ہے۔عوام سے لی گئی تمام ایڈوانس رقوم کمپنیوں کو اسکرو اکاؤنٹ میں رکھنی ہوں گی۔

شرکاء نے رئیل اسٹیٹ شعبے کی زمینی حقائق، عملی پہلوؤں اور کمزور پہلوؤں پر تفصیل سے بات کی تاکہ ایسا مضبوط فریم ورک بنایا جا سکے جو سرمایہ کاروں کے تحفظ اور شعبے کی ترقی دونوں کو یقینی بنائے۔ ایس ای سی پی کے نمائندوں نے اپنے عزم کا اعادہ کیا کہ وہ ریگولیٹری نظام کو مزید مضبوط کریں گے، سرمایہ کاروں کا تحفظ یقینی بنائیں گے اور ٹرسٹی نظام کے ذریعے منصوبوں کی فنانسنگ میں شفافیت کو فروغ دیں گے۔

یہ مشاورتی سیشن ایک اہم قدم ہے جس کا مقصد ایسا متوازن ریگولیٹری فریم ورک تیار کرنا ہے جو شعبے کے مخصوص مسائل کو حل کرے اور رئیل اسٹیٹ سرمایہ کاری پر عوام کا اعتماد برقرار رکھے۔